سوال

(162)رکوع کے بعد سجدہ میں جاتے وقت پہلے گھٹنے ٹیکیے یا ہاتھ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رکوع کے بعد سجدہ میں جاتے وقت پہلے گھٹنے ٹیکیے یا ہاتھ؟ اولیٰ کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رکوع کے بعد سجدہ میں جاتے وقت پہلے ہاتھ ٹیکنا افضل اور اولیٰ ہے اس بارے میں جو حدیث آتی ہے وہ اقوی اور ارجح ہے تفصیل تحفۃ الاحوزی میں ملاحظہ کیجیے۔ (محدث دہلی ج 2 ش:10،صفر 1366ھ جنوری 1947ء)

جلسہ استراحت اور وضع رکبتین قبل الیدین اور وضع الرکبتین میں اختلاف جواز کا نہیں ہے۔ بلکہ اولیت وافضلیت کا ہے کما صرح بہ ابن تیمیہ وغیرہ۔

''عترہ،، کا ترجمہ حدیث ثقلین میں تو ''اہل بیت،، ہی ہے بعض روایات میں ''عترہ،، کے بجائے ''اہل بیت،، کا لفظ ہے ''والروایات یفسر بعضہا بعضا،، لیکن ''اہل بیت،، سے کون مراد ہے؟ اس کی تعیین میں اختلاف ہے۔

علامہ شوکانی یا امیر یمانی مذاہب کے بیان کے وقت ''عترہ،، سے ''اہل بیت،، ہی مراد لیتے ہیں لیکن ان کے نزدیک اس کا مصداق مذاہب کے بیان میں کون ہے؟ اس کی تعیین کتب فقہ زیدیہ سے ہوسکے گی یا السیل الجرار سے۔ آپ ''عترہ،، کا ترجمہ ''اہل بیت،، سے کرسکتے ہیں۔

عبداللہ بن عباس وغیرہ کا یہ اثر ''إن تقدیم إحدی الرجلین إذا نھض یقطع الصلاۃ،، مجھے نہیں ملا۔ ممکن ہے خلال یا اثرم کی کتابوں میں یا مصنف عبدالرزاق وابن ابی شیبہ میں موجود ہو۔ ''تقدیم احدی الرجلین،، کی کیا شکل وصورت ہوگی؟ میں اس کو متعین نہیں کرسکا۔ محض تقدیم کی وجہ سے قطع صلاۃ کا حکم بہت سخت معلوم ہوتا ہے کسی مرفوع روایت یا اثر سے اس کی تائید نہیں ہوتی۔

نہوض علی صدورالقدمین سے حنابلہ نے جلسہ استراحت اور سجدہ سے دوسری رکعت کے لیے اٹھنے کے وقت اعتماد بالیدین علی الارض (جو رفع رکبتین قبل الیدین کی صورت میں محقق ہوتا ہے) دونوں ہی کی نفی وکراہت پر اور رفع الیدین قبل الرکبتین اور اعتماد علی الفخذین والرکبتین پر استدلال کیا ہے۔ کما یظھر من کلام ابن قدامۃ فی المغنی۔

جملہ ''کان ینھض علی صدر قدمیہ،، کا ترجمہ اپنے دونوں پاؤں کے سرے یا پنجوں کے بل کھڑے ہوجاتے تھے (یعنی: بغیر جلسہ استراحت کیے ہوئے اور بغیر دونوں ہاتھوں کے زمین

پر ٹیک لگائے) ٹھیک ہوگا۔

مالک بن الحویرث اورابن عمر کے علاوہ میری نظر سے کوئی دوسری مرفوع روایت گزری ہے۔

امام احمد کی کتاب ''صفۃ الصلاۃ،، کا ترجمہ اوراس کی اشاعت بغیر حاشیہ وتعلیق کے مناسب نہیں ہوگی۔جماعت اہل حدیث میں انتشار کا باعث ہوگی۔

رباعی نماز میں تحریمہ سے لے کر سلام پھیرنے تک ائمہ وغیرہ کے درمیان چار سو سے زائد مسائل میں اختلاف ہے۔جماعت میں مسائل میں اختلاف کم سے کم ہونا چاہیے۔

(مکاتیب حضرت شیخ الحدیث مبارکپوری بنام مولانا عبدالسلام رحمانی ص :81 82)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 254

محدث فتویٰ